لکی مروت آڈیشن کا نصاب

سوال: سورج گہن اور چاند گہن کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب)   سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اور چاند گہن کی مستحب۔(بد شگونی، ص ۸۱)

سوال: سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے۔(بد شگونی، ص ۸۱)

سوال: سورج گہن کی نماز اگر جماعت سے پڑھی جائے تو اس کی کیا شرائط ہیں؟

جواب) جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اس کیلئے شرط ہیں، وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔(بد شگونی، ص ۸۱)

سوال: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے۔ وہ تین باتیں کونسی ہیں؟

جواب) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے: فضول بک بک اور سوال کی کثرت اور مال کی اضاعت (یعنی مال کو ضائع کرنا)(بد شگونی، ص ۸۵)

سوال: نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب) نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا سنتِ پیغمبر ہے۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو وہ کون سی بات تھی جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھی؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو یہ بات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تھی کہ یاراشد(اے ہدایت یافتہ)۔یانجیح(اے کامیاب) سنیں۔(بدشگونی،ص ۱۱٤)

سوال:کیاپرندوں اور جانوروں سے نیک فال لے سکتے ہیں؟

جواب)نیک فال صرف کسی اچھی بات،نیک شخص کی زیارت یابابرکت ایام مثلاً ایام عید،پیر شریف وغیرہ سے لے سکتے ہیں پرندے اور جانوروں سے جس طرح براشگون لینا منع ہے اسی طرح نیک فال لینے کی بھی اجازت نہیں ہے۔(بدشگونی،ص ۱۱٦)

سوال:یہودونصاریٰ کو توریت ہم سے پہلے مل گئی اس کی کیا حکمت ہے؟

جواب)یہودونصاریٰ کو توریت وانجیل ہم سے پہلے مل گئی،ہمیں قرآن بعد میں دیا گیا تاکہ قرآن ناسخ ہو وہ کتابیں منسوخ اور ان کے عیوب ہم کو معلوم ہوں اور اس امت کے عیوب پوشیدہ رہیں اس کے بعدیت میں بھی اللہ کی رحمت ہے۔(مرآۃالمناجیح،باب الجمعہ،ص584)

سوال:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:کہ جمعہ میں ایک گھڑی ہے جسے بندہ مؤمن نہیں پاتا کہ اس میں اللہ عزوجل سے خیر مانگے مگر اللہ اسے وہ ضرور دیتا ہے بتائیں وہ گھڑی کونسی ہے؟

جواب)یعنی وہ ساعت قبولیت دعاکی ہے،رات میں روزانہ وہ ساعت آتی ہے مگر دنوں میں صرف جمعہ کے دن۔یقیناً نہیں معلوم کہ وہ ساعت کب ہے۔غالب یہ ہے کہ دو خطبوں کے درمیان یا مغرب سے کچھ پہلے۔(مرآۃالمناجیح ،باب الجمعہ،ص587)

سوال:حضرت سلیمان علیہ السلام بعد وفات کتنا عرصہ نماز کی ہیئت پر لکڑی کے سہارے کھڑے رہے؟

جواب)حضرت سلیمان علیہ السلام بعد وفات چھ ماہ یا ایک سال نماز کی ہیئت پر لکڑی کے سہارے کھڑے رہے۔(مرآۃالمناجیح،باب الجمعہ،ص591)

سوال:جو سستی سے جمعہ ادا نہ کرے اس کیلئے کیا وعید ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)جو سستی سے جمعہ ادا نہ کرے اس کے دل پر غفلت کی مہر لگ جائے گی جس کی وجہ سے ان کے دل گناہ پر دلیر ہوں گے اور نیکیوں میں سست۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص600)

سوال:گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے کون سا گناہ بن جاتا ہے؟

جواب)گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص 601)

سوال:خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب)خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنا فرض ہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص609)

سوال:خطبہ کے وقت نفل پڑھنا،بات کرنا یا کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب)خطبہ کے وقت نفل پڑھنا،بات کرنا،کھانا پینا سب حرام ہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص609)

سوال:جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب)جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو وہ بھی خاموش رہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص609)

سوال:مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ دینا کس کی سنت ہے؟

جواب)مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ سنتِ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین نے دروازہ کعبہ پر خطبہ پڑھا ہے۔وہاں منبر امیر معاویہ کی ایجاد ہے جسے صحابہ نے بغیر اعتراض منظور کیا۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص639)

سوال:حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی کتنی سیڑھیاں تھیں؟

جواب)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی تین سیڑھیاں تھیں اور آپ تیسری پر کھڑے ہوتے تھے،یہی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سنت ہے۔(مرأۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص639)

سوال:کون سے خطبہ کیلیئے کھڑا ہونا سنت ہے؟

جواب)ہر خطبہ کے لیئے کھڑا ہونا سنت ہے خواہ خطبہ جمعہ وعیدین ہو یا خطبہ وعظ یا خطبہ نکاح۔(مرأۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص641)

سوال:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں اس لیئے کہ جمعہ بعد ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ کی زندگی شریف رہی،اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔(مرأۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص641)

سوال:کونسی عید کھا کر جانا اور کونسی عید آکر کھانا سنت ہے؟

جواب)عید کے دن کھا کر جانا اور بقر عید کے دن آکر کھانا سنت ہے۔(مرأۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص666)

سوال:حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے بکرے قربانی کرتے تھے اور کن کے کی طرف سے کرتے تھے؟

جواب)حضرت علی تین بکرے قربانی کرتے تھے دو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مطابق آپ کی حیات شریف کے اور ایک اپنی طرف سے۔

نوٹ:اس سے معلوم ہوا کہ بعد وفات مرحوم کی طرف سے قربانی دینا جائز ہے،ہاں اگر میت کی قربانی ہو تو اس کا سارا گوشت خیرات کر دیا جائے اگر وارث اپنی جانب سے محض ثواب کے لیئے میت کی طرف سے قربانی کرے تو خود بھی کھائے اور فقراء وامیر سب کو کھلائے۔(مرأۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص688)

سوال:قربانی سنت وفطرت ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال طیبہ کو سنت کہتے ہیں اور گزشتہ انبیاء کے طریقہ کو فطرت لہذا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

قربانی سنت وفطرت ہے۔

(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص701)

سوال:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ابراہیم کی ولادت مبارک کس ھجری کو ہوئی نیز آپ نے کتنی عمر پائی؟

جواب)حضرت ابراہیم ذی الحجہ 8ھ میں مدینہ پاک میں پیدا ہوئے،سولہ یا اٹھارہ مہینے زندہ رہے اور منگل کے دن دس ربیع الاول یا جمادی الاول 10ھ میں وفات پائی۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص710)

سوال:سجدہ شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب)دینی یا دنیوی خوشی کی خبر سن کر سجدے میں گر جانا اسے سجدہ شکر کہا جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ ،ص718)

سوال:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا؟

جواب)نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جہل کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ ،ص718)

سوال:رعد فرشتہ کا نام ہے اس کا کیا کام ہے؟

جواب)رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو بادلوں پر مقرر ہے اور صاعقہ اس کا کوڑا ہے جس سے وہ بادلوں کو ہانکتا چلاتا ہے،کبھی اس کوڑے کی آواز سنی جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رعد فرشتہ اس وقت تسبیح کرتا ہے،یہ آواز اس کی تسبیح کی ہوتی ہے،اس آواز پر سارے فرشتے تسبیح میں مشغول ہوجاتے ہیں،ہم کو بھی اس وقت سارے کام وکلام بند کرکے ذکر کرنا چاہیے۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص746)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:وہ کون سے تین اوقات ہیں جن میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب) تین وقت سلام کرنا سنت ہے:گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت،ملاقات کے وقت،رخصت کی وقت۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص750)

سوال:دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

جواب)آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص750)

سوال:وطن کی مٹی سے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب)مرقاۃ میں فرمایا کہ وطن کی خاک بھی شفا ہوتی ہے اگر کوئی مسافر اپنے وطن کی مٹی پردیس لے جائے جس میں تھوڑی پینے کے گھڑے میں ڈال دیا کرے تو ان شاء اللہ وہاں کا پانی نقصان نہ دے گا۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص756)

سوال:معمولی بیماری میں بیمار پرسی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب)معمولی بیماری میں بھی بیمار پرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔(مرآۃ المناجیح،باب الجمعہ،ص776)

سوال:اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ مباح کام سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب)اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:ہر مباح(یعنی ایسا جائز عمل جس کا کرنا نہ کرنا یکساں ہو)نیتِ حسن(یعنی اچھی نیت)سے مستحب ہو جاتا ہے۔(حرص،ص15)

سوال:اگر کوئی اپنی واہ واہ کیلئے خوشبو لگاتا ہے تو اس بارے میں امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا کیا فرمانِ عالی ہے؟

جواب)امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے:اس نیت سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالداری کا سکہ بٹھانے کی نیت ہو تو ان صورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہو گا اور خوشبو بروزِ قیامت

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مردار سے بھی زیادہ بدبودار ہوگی۔(حرص،17)

سوال:خوشبو لگانے میں کون کونسی اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب)خوشبو لگانے میں اتباعِ سنت اور(مسجد میں جاتے ہوئے لگانے پر) تعظیمِ مسجد(کی نیت بھی کی جاسکتی ہے)،فرحتِ دماغ(یعنی دماغ کی تازگی)اوراپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بودور کرنے کی نیتیں ہوں توہر نیت کاالگ ثواب ملے گا۔(حرص،17)

سوال:حضرت علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا کیانام تھا؟

جواب)سیدہ شہر بانو رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال:امامِ حسن اور امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت کیاارشاد ہوتا ہے؟

جواب)امامِ حسن اور امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت ارشاد ہوتا ہے:"ہمارے یہ دونوں بیٹے جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔"اور فرمایاجاتاہے:۔"ان کادوست ہمارادوست،ان کادشمن ہمارادشمن ہے۔"

سوال:امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اپنی تصنیف احیاء العلوم میں علم مکاشفۃ و علم معاملہ کی کیا تعریف بیان فرمائی؟

جواب)علم مکاشفۃ:سے مراد وہ علم ہے جس میں صرف معلومات کا پتہ چلتاہے اور علم معاملہ:سے مراد وہ علم ہے جس میں معلومات جاننے کیساتھ ساتھ ان پر عمل بھی کیا جاتا ہے۔(احیاء العلوم،ج1،ص40)

سوال:احیاء العلوم کا موضوع کونسا علم ہے؟

جواب)اس کتاب کا مقصود صرف علم معاملہ ہے علم مکاشفۃ اس کا موضوع نہیں۔(احیاء العلوم،ج1،ص40)

سوال:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے،"جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔۔۔مکمل کیجئے۔

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے،"جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔"(فیضانِ سنت، ص645)

سوال:"کارِ پاکاں راقیاس از خود مگیر"اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

جواب)پاک ہستیوں کے کاموں کو اپنے جیسے کام مت سمجھو۔(فیضانِ سنت، ص653)

سوال:روزانہ کتنی بار کھانا سنت ہے؟

جواب)روزانہ ایک مرتبہ کھانا سنت ہے۔(فیضانِ سنت، ص655)

سوال:حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کے مطابق سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت کونسی پیدا ہوئی؟

جواب)حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت، پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سرکش ہو جاتے ہیں"۔(اس قول میں بدعتِ مباحہ یعنی جائز بدعت مراد ہے)۔(فیضانِ سنت، ص 657)

سوال:کھانے کے اول آخر نمک(یا نمکین)کھانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب)کھانے کے اول آخر نمک(یا نمکین)کھانے سے الحمدللہ عزوجل ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔(فیضانِ سنت، ص659)

سوال:دن میں ایک بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب)حضرت سیدنا سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے استفسار کیا، دن میں ایک بار کھانا کیسا ہے؟فرمایا، یہ صدیقین(جو اولیائے کرام کی سب سے افضل قسم ہے ان)کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت، ص661)

سوال:دن میں دو بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)عرض کیا، دن میں دوبار کھانا کیسا ہے؟ فرمایا، یہ مؤمنین کا کھانا ہے۔(فیضانِ سنت، ص 661)

سوال: بچہ کو کتنے سال تک دودھ پلانے کی اجازت ہے؟

سوال: باپ کی قسم کھانے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب)رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تم کو باپ کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے، جو شخص قسم کھائے تو اللہ(عزوجل) کی قسم کھائے یا چپ رہے۔(بہار شریعت، ح9، ص296)

وضاحت: مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ الغنی اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی غیر خدا کی قسم کھانے سے منع فرمایا گیا۔ چونکہ اہل عرب عموماً باپ دادوں کی قسم کھاتے تھے اس لئے اسی کا ذکر ہوا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص27)

سوال: بات بات پر قسم کھانے سے متعلق مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب)قسم کھانا جائز ہے مگر جہاں تک ہو کمی بہتر ہے اور بات بات پر قسم کھانی نہ چاہیے اور بعض لوگوں نے قسم کو قصد وبے قصد زبان سے جاری ہوتی ہے اور اس کا بھی خیال نہیں رکھتے کہ بات سچی ہے یا تکیہ کلام بنار کھا ہے کہ جھوٹی یہ سخت معیوب ہے۔(بہار شریعت، ح9، ص298)

سوال: قسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب)قسم کی تین قسمیں ہیں: (1) غموس (2) لغو (3) منعقدہ(بہار شریعت، ح9، ص298)

سوال: یمینِ لغو کسے کہتے ہیں؟

جواب)لغو یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ امر(یعنی معاملے) پر اپنے خیال میں(یعنی غلط فہمی کی وجہ سے) صحیح جان کر قسم کھائے

اور در حقیقت وہ بات اس کے خلاف(یعنی الٹ) ہو۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص3)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: یمینِ لغو کی مثال بتائیں۔

مثلاً کسی نے قسم کھائی: اللہ عزوجل کی قسم زید گھر پر نہیں ہے اور اس کی معلومات میں یہی تھا کہ زید گھر پر نہیں ہے اور اس نے اپنے گمان میں سچی قسم
کھائی تھی مگر حقیقت میں زید گھر پر تھا تو یہ قسم لغو کہلائے گی۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمینِ لغو کا حکم بتائیں؟

جواب) یمینِ لغو معاف ہے اور اس پر کفارہ نہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمینِ غموس کسے کہتے ہیں؟

جواب) غموس یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ امر (یعنی معاملے) پر دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) جھوٹی قسم کھائے۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمینِ غموس کی مثال بتائیں۔

جواب) مثلاً کسی نے قسم کھائی: "اللہ عزوجل کی قسم! زید گھر پر ہے" اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید گھر پر نہیں ہے تو یہ قسم غموس کہلائے گی۔

سوال: یمینِ غموس کا حکم بتائیں؟

جواب) یمینِ غموس کھانے والا سخت گنہگار ہوا، استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمینِ منعقدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب) یمینِ منعقدہ یہ ہے کہ آئندہ کیلئے قسم کھائی۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمینِ منعقدہ کی مثال بتائیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)مثلاًیوں کہا:"رب عزوجل کی قسم!"میں کل تمہارے گھر ضرور آؤں گا۔ مگر دوسرے دن نہ آیاتوقسم ٹوٹ گئی۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص3)

سوال:یمین منعقدہ کاحکم بتائیں؟

جواب)اسے کفارہ دیناپڑے گااور بعض صورتوں میں گنہگار بھی ہو گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص3)

سوال: جھوٹی قسم کھانے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کاکیافرمان ہے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کافرمان ہے:"اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا،والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنااور جھوٹی قسم کھاناکبیرہ گناہ ہیں۔"(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص4)

سوال:سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب)پہلا جھوٹی قسم کھانے والاابلیس ہی ہے۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص6)

سوال: کسی کاحق مارنے کیلئے جھوٹی قسم کھانے والے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کاکیافرمان ہے؟

جواب)نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کافرمانِ عظیم ہے:جوقسم کھاکرکسی مسلمان کاحق مارلے اللہ عزوجل اس کیلئے جہنم واجب کردیتا

اوراس پرجنت حرام فرمادیتاہے۔عرض کی گئی:یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم!اگرچہ وہ تھوڑی سی چیزہی ہو ؟ارشادفرمایا:

"اگرچہ پیلو کی شاخ ہی ہو۔"نوٹ:پیلوایک درخت ہے جس کی شاخ اور جڑسے مسواک بناتے ہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص6)

سوال:جوکسی کی بالشت بھرزمین ناحق طورپرلے تواس بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کاکیافرمانِ عبرت نشان ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:"جو کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے گا

تو اسے قیامت کے روز سات

زمینوں کا طوق (یعنی ہار) پہنایا جائے گا۔"(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 7)

سوال: غلطی سے قسم کھالی تو کیا اس پر بھی کفارہ ہوگا؟

جواب) غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی لاؤ یا پانی پیوں گا اور زبان سے نکل گیا کہ "خدا کی قسم پانی نہیں

پیوں گا" تو یہ بھی قسم

ہے اگر توڑے گا کفارہ دینا ہوگا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 20)

سوال: قسم اگر کسی کے مجبور کرنے پر توڑی تو کیا اس پر بھی کفارہ دینا ہوگا؟

جواب) قسم توڑنا اختیار سے ہو یا دوسرے کے مجبور کرنے سے، قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ہو یا بھول چوک سے ہر

صورت میں کفارہ ہے۔

(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 20)

سوال: قسم کھائی لیکن اللہ کے نام کیساتھ نہیں بلکہ اللہ کے دیگر ناموں کے ساتھ تو کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) اللہ عزوجل کے جتنے نام ہیں ان میں سے جس نام کیساتھ قسم کھائے گا قسم ہو جائے گی خواہ بول چال میں اس

کھاتے ہوں یا نہیں۔ مثلاً رحمٰن کی قسم، رحیم کی قسم، پروردگار کی قسم۔(قسم کے بارے میں مدنی نام کیساتھ قسم

پھول، ص 21)

سوال 27: اللہ کے نام کی قسم کے علاوہ وہ کون سے دوسرے الفاظ ہیں کہ جن کے ساتھ قسم ہو جاتی ہے؟

جواب) ان الفاظ سے بھی قسم ہو جاتی ہے: حَلف کرتا ہوں۔ قسم کھاتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں۔ خدا کو گواہ کر کے

کہتا ہوں۔ مجھ پر قسم ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

لا الٰہ الا اللہ میں یہ کام نہیں کروں گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص22)

سوال: کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینے سے کیا وہ چیز حرام ہو جائے گی اور کیا اس طرح قسم ہو سکتی ہے؟

جواب)جو شخص کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرے مثلاً کہے کہ فلاں چیز مجھ پر حرام ہے تو اس کہدینے سے وہ شے حرام نہیں ہو گی کہ اللہ عزوجل نے جس چیز کو حلال کیا اسے کون حرام کر سکے؟ مگر (جس چیز کو اپنے اوپر حرام کیا) اس کے برتنے (یعنی استعمال کرنے) سے کفارہ لازم آئیگا یعنی یہ بھی قسم ہے۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: اگر کسی نے کہا کہ تجھ سے بات کرنا حرام ہے تو کیا اس طرح قسم ہو جائے گی؟

جواب) تجھ سے بات کرنا حرام ہے یہ بھی یمین (یعنی قسم) ہے۔بات کرے گا تو کفارہ لازم ہو گا۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: غیر خدا کی قسم کھانے سے کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) غیر خدا کی قسم، "قسم" نہیں مثلاً تمہاری قسم۔ اپنی قسم۔ تمہاری جان کی قسم۔ اپنی جان کی قسم وغیرہ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص23)

سوال: دوسرے کے قسم دلانے سے کیا قسم ہو جائے گی؟

جواب) دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی مثلاً کہا: تمہیں خدا کی قسم یہ کام کر دو۔ تو اس کہنے سے (جس سے کہا) اس پر قسم نہ ہوئی یعنی نہ کرنے سے کفارہ لازم نہیں۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص24)

سوال: سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم زیادہ تر جو قسم ارشاد فرماتے تھے وہ کیا تھی؟

جواب) حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم زیادہ تر جو قسم ارشاد فرماتے تھے وہ یہ تھی: وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ یعنی قسم ہے دلوں کو بدلنے والے کی۔(قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص26)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھا کر خلاف کرنے سے کفارہ لازم آئے گا یا نہیں؟

جواب) اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن سے عرض کی گئی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھا کر خلاف کرنے سے کفارہ لازم آئے گا یا نہیں؟ تو فرمایا: نہیں۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص26)

سوال: قسم میں ان شاء اللہ کہا تو اس کے پورا کرنے سے متعلق فقہائے کرام رحمھم السلام کیا فرماتے ہیں؟

جواب) فقہائے کرام رحمھم السلام فرماتے ہیں: قسم میں ان شاء اللہ کہا تو اس کا پورا کرنا واجب نہیں بشرطیکہ ان شاء اللہ عزوجل کا لفظ اس کلام سے متصل (یعنی ملا ہوا) ہو اور اگر فاصلہ ہو گیا مثلاً قسم کھا کر چپ ہو گیا یا درمیان میں کچھ اور بات کی پھر ان شاء اللہ عزوجل کہا تو قسم باطل نہ ہوئی۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص27)

سوال: اگر کسی شخص نے بہتر کام کیلئے قسم توڑی تو کیا اس صورت میں بھی کفارہ دینا ہو گا؟

جواب) بہتر کام کیلئے قسم توڑنے کی اجازت ضرور ہے مگر توڑنے کے بعد کفارہ دینا ہوتا ہے۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص31)

سوال: لقطہ کس صورت میں اٹھالینا مستحب ہے؟

جواب) پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دیدوں گا تو اٹھالینا مستحب ہے۔ (بہار شریعت، ح10، ص473)

سوال: کس صورت میں لقطہ چھوڑ دینا بہتر ہے؟

جواب) اگر اندیشہ ہو کہ لقطہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت، ح10، ص473)

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھانا ناجائز اور بمنزلہ غصب کے ہو گا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)اگر ظن غالب ہو کہ مالک کو نہ دونگا تو اٹھانا ناجائز ہے اور اپنے لئے اٹھانا حرام ہے اور اس صورت میں بمنزلہ غصب کے ہے۔(بہار شریعت،ح10، ص473)

لقطہ اٹھالینا ضروری ہے؟ سوال: کس صورت میں

جواب)اگر یہ ظن غالب ہو کہ میں نہ اٹھاؤں گا تو یہ چیز ضائع وہلاک ہو جائے گی تو اٹھالینا ضرور ہے لیکن اگر نہ اٹھاوے اور ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔(بہار شریعت،ح10، ص474)

سوال:لقطہ کو اپنے تصرف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادم ہوا اب اس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب)لقطہ کو اپنے تصرف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادم ہوا کہ مجھے ایسا نہ کرنا چاہئے اور جہاں سے لایا وہیں رکھ آیا تو بری الذمہ نہ ہو گا یعنی

اگر ضائع ہو گیا تو تاوان دینا پڑے گا بلکہ اس پر لازم ہے کہ مالک کو تلاش کرے اور اس کے حوالہ کر دے۔(بہار شریعت،ح10، ص474)

سوال:لقطہ اگر مالک کو دینے کیلئے لایا تھا لیکن مالک کو نہ دیا اور پھر وہیں رکھ دیا تو ضائع ہونے کی صورت میں کیا تاوان ہو گا؟

جواب)اگر مالک کو دینے کیلئے لایا تھا پھر جہاں سے لایا تھا رکھ آیا تو تاوان نہیں۔(بہار شریعت،ح10، ص474)

سوال:لقطہ اٹھانے والے کیلئے کتنے عرصہ تک اس کا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب)ملتقط(لقطہ اٹھانے والے)پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب

ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔(بہار شریعت،ح10، ص475)

سوال:شادی میں کسی کو پیسے لٹانے کیلئے دیئے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)شادیوں میں روپے پیسے لٹانے کیلئے جس کو دیئے وہ خود لٹائے دوسرے کو لٹانے کیلئے نہیں دے سکتا اور کچھ بچا کر اپنے لئے رکھ لے یا

گراہوا خود اٹھالے یہ جائز نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص480)

سوال:شادی میں چھوہارے وغیرہ لٹانے کیلئے کسی کو دیئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب)شکر چھوہارے لٹانے کو دیئے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لٹانے کیلئے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لٹائے تو اب وہ بھی لوٹ سکتا ہے۔

(بہار شریعت،ح10،ص480)

سوال:بارش کا پانی جمع کرنے کیلئے برتن رکھ دیا اب اس پانی کا مالک کون ہو گا؟

جواب)بارش میں اس لئے برتن رکھ دیئے کہ ان میں پانی جمع ہو تو دوسرے کو بغیر اجازت ان برتنوں کا پانی لینا جائز نہیں اور اگر اس لئے نہیں رکھے ہیں تو جائز ہے۔(بہار شریعت،ح10،ص481)

سوال:اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اور اس میں جانور پھنس گیا تو اب اس جانور کا مالک کون ہو گا؟

جواب)اگر سکھانے کیلئے جال پھیلایا اس میں کوئی جانور پھنس گیا تو جس نے پکڑا اس کا ہے اور جانور پکڑنے کیلئے جال تانا تو جانور جال والے کا ہے۔

(بہار شریعت،ح10،ص481)

سوال:کسی عمارت کا مسجد ہونے کیلئے کیا ضروری ہے؟اور کیا کافی نہیں؟

جواب)مسجد ہونے کیلئے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کیلئے کافی نہیں۔(بہار شریعت،ح10،ص557)

سوال:مسجد بنائی اور جماعت کی اجازت دے دی تو کیا یہ مسجد ہونے کیلئے کافی ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہو گئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت علی الاعلان یعنی اذان و اقامت کیساتھ ہو۔ (بہار شریعت، ح10، ص557)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غمِ رُوزگار کا
یُوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک رَوی
یُوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضٰی! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آ دِل! حرم کو روکنے والوں سے چُھپ کے آج
یُوں اُٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حَرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں
یُوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یُوں دِل میں آ کہ دِیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سِوا رضؔا کوئی حامی نہیں جہاں
گُزرا کرے پِسَر پہ پِدَر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

وصفِ رخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرح والشمس وضحٰے کرتے ہیں

وصفِ رُخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرحِ والشّمس وضُحٰے کرتے ہیں
اُن کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہِ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رَجعت دیکھو
مصطفٰے پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

تُو ہے خورشیدِ رسالت پیارے چُھپ گئے تیری ضِیا میں تارے
اَنبیا اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نُور لیا کرتے ہیں

اے بلا بے خِرَدیِ کفّار رکھتے ہیں ایسے کے حق میں اِنکار
کہ گواہی ہو گر اُس کو دَرکار بے زباں بول اُٹھا کرتے ہیں

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں

رِفعتِ ذِکر ہے تیرا حصّہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فِردَوس پس از حمدِ خدا تیری ہی مَدح و ثنا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُنگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اِسی در پر شترانِ ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

آستیں رحمتِ عالم الٹے کمرِ پاک پہ دامن باندھے
گِرنے والوں کو چہِ دوزخ سے صاف الگ کھینچ لیا کرتے ہیں

جب صبا آتی ہے طیبہ سے اِدھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر
پھول جامہ سے نِکل کر باہر رُخِ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

تُو ہے وہ بادشہ کون و مکاں کہ ملک ہفت فلک کے ہر آں
تیرے مولیٰ سے شہِ عرش ایواں تیری دولت کی دُعا کرتے ہیں

جس کے جلوے سے اُحد ہے تاباں معدنِ نور ہے اس کا داماں
ہم بھی اس چاند پہ ہو کر قرباں دلِ سنگیں کی جِلا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر ارماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب منھ میں گھُل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چوم لیا کرتے ہیں

لب پہ کس منہ سے غمِ الفت لائیں کیا بلا دِل ہے الم جس کا سنائیں
ہم تو ان کے کفِ پا پر مٹ جائیں اُن کے دَر پر جو مٹا کرتے ہیں

اپنے دِل کا ہے اُنہیں سے آرام سونپے ہیں اپنے اُنہیں کو سَب کام
لو لگی ہے کہ اب اس دَر کے غلام چارۂ دردِ رضا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
اَمن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہَر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مُہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظِلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صِراط
آفتابِ ہاشمی نُور الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قُدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضؔا خوابِ گِراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

خامۂ قدرت کا حُسنِ دست کاری واہ واہ
کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفوِ اُمّت میں بہیں
میں فِدا چاند اور یُوں اختر شماری واہ واہ

اُنگلیاں ہیں فیض پر ٹُوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

نُور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر و ماہ
اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمر ساں تو سہی
مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے
ناتواں کے سر پر اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجرموں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے رَحمت کی نِگاہ
طالِع برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ

عرض بیگی ہے شفاعت عفو کی سرکار میں
چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ

کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بُو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

خود رہے پردے میں اور آئینہ عکسِ خاص کا
بھیج کر انجانوں سے کی راہ داری واہ واہ

اِس طرف رَوضہ کا نور اُس سَمت منبر کی بہار
بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ

صدقے اس انعام کے قربان اس اِکرام کے
ہو رہی ہے دونوں عالَم میں تمہاری "واہ واہ"

پارۂ دل بھی نہ نِکلا دِل سے تحفے میں رضاؔ
اُن سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

پیشِ حق مُژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

کُشتگانِ گرمیِ محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جلاتے جائیں گے

گل کِھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سُنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دِکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشِقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالَم دِکھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لُٹاتے جائیں گے

خاک اُفتادو بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

وُسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عِصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مِٹاتے جائیں گے

سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوش رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دِل کی بجھاتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اَوروں کے چراغ
صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

پائے کُوباں پُل سے گزریں گے تری آواز پر
رَبِّ سَلِّمْ کی صَدا پر وَجد لاتے جائیں گے

سرورِ دِیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس وشیطاں سیّدا کب تک دَباتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دُھوم
مِثلِ فارِس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کاش! دشتِ طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

کاش! دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مرجاتا
پھر بقیعِ غرقد میں دفن کوئی کر جاتا

کاش! جانبِ طیبہ آہ! یوں اگر جاتا
چاک چاک میں لیکر سینہ و جگر جاتا

کاش! گنبدِ خضرا پر نگاہ پڑتے ہی
کھا کے غش میں گر جاتا پھر تڑپ کے مرجاتا

زاہدینِ دنیا بھی رشک کرتے عاصی پر
مصطفٰے کے قدموں میں دفن ہو اگر جاتا

یانبیِّ رحمت یہ میرے دل کی حسرت ہے
خاک بن کے طیبہ کی کاش! میں بکھر جاتا

کاش! ایسا مل جاتا عشق نام سنتے ہی
آنکھ بھی اُمنڈ آتی دل بھی غم سے بھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

دل سے الفتِ دنیا بِالیقیں نکل جاتی
خار ان کے صَحرا کا دل میں گر اُتَر جاتا

جذبہَ غزالی دو وَلْوَلہ بِلالی دو
کاش مُرشِدی جیسا مل تَپاں جگر جاتا

زائرِ مدینہ تُو چل رہا ہے ہنس ہنس کر
کاش! لے کے مُضْطَر قلب اور چشمِ تر جاتا

بے دھڑک مدینے میں داخِلہ ہوا تیرا
کاش! پاؤں کے بدلے سر کے بل اگر جاتا

روتے روتے مر جاتا وقتِ رخصتِ طیبہ
کاش! میں مدینے سے لوٹ کر نہ گھر جاتا

کاش! فُرقتِ طیبہ سے میں رہتا رنجیدہ
ہر خوشی کا لمحہ بھی روتے ہی گزر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کام میرا بن جاتا جو تری نظر ہوتی
میرا ڈوبا بیڑا بھی یانبی اُبھر جاتا

لازِمی ہے ہر صورت چھوڑنا گناہوں کا
بھائی موت سے پہلے کاش! تُو سدھر جاتا

غیر کے تُو فیشن کو چھوڑ دے مِرے بھائی
اُن کی سُنَّتیں اپنا کیوں ہے دربدر جاتا

بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں کاش!
میں بھی ساتھ ان کے یا شاہِ بحر و بر جاتا

یاخدا! مبلِّغ میں سُنَّتوں کا ہوتا کاش!
تیرے دین کی خدمت کچھ جہاں میں کر جاتا

اُن کا آگیا عطّار اُن کا آگیا عطّار
شور تھا یہ ہر جانب حَشْر میں جدھر جاتا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ھیں

جو مدینے کے تصوّر میں جیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں

عشقِ سَرْوَر میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فَقَط اُن پہ کُھلا کرتے ہیں

مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جَلا کرتے ہیں

دُرِّ نایاب بلاشک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں

درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جاکر کہنا
التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں

کیوں پِھریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

سنّتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
جام جو ان کی محبّت کا پِیا کرتے ہیں

سنّتوں کے اے مبلّغ! ہو مبارک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

آپ کی گلیوں کے کتّوں پہ تصدّق جاؤں
کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پِھرا کرتے ہیں

سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصہ جو کیا کرتے ہیں

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
جو کہ رنگینیِ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چاند سورج کا مُقدّر بھی تو دیکھو اکثر
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جِھلملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

مسجدِ نبوی کے پُر نور مُنارے ہر دم
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جھوم کر آتے ہیں بارِش لئے بادَل جب بھی
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

بامقدّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

رشک عطّار کو ان ذرّوں پر آتا ہے جو
ان کے نَعْلَین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطّار وہ قسمت والے
دَفْن جو ہو کے مدینے میں ہُوا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

پھر گُنبدِ خَضرا کی فضاؤں میں بُلالو

پھر گُنبدِ خَضرا کی فضاؤں میں بُلالو
سرکار بُلا کر مجھے قدموں سے لگالو

قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بنالو
دنیا کی مَحبّت کو مِرے دل سے نکالو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمھارا
سرکار! سنبھالو مجھے سرکار سنبھالو

صَدْقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شَہَنشاہ بچالو

یاشاہِ مدینہ مِری اِمداد کو آؤ
آفات و بَلیّات کے پنجوں سے نکالو

طُوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گِھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو

سرکار! مِرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدْقہ مجھے دشمن سے بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُو جڑ ہوئی جاتی ہے مِری زِیْنَت کی بستی
ہو جائے گی آباد نَظَر لُطف کی ڈالو

وِیران ہوا جاتا ہے خُوشیوں کا گُلستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نِگہَ لُطف کی ڈالو

دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
اے جانِ مَسیحا! اِسے تم آکے بچالو

مرنے کا شَرَف اب تو مدینے میں عطا ہو
دردر کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو

مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنّت میں بنا لو

کھینچے لئے جاتے ہیں جہنَّم کو ملائک
اے شافِعِ مَحشَر پئے شَیخَین بچالو

فُرقت میں تڑپتے ہیں جو مِسکین بچارے
اَسباب عطا کر کے انہیں در پہ بُلالو

مَحبُوبِ خدا! سر پہ اَجَل آکے کھڑی ہے
شیطان سے عطّار کا ایمان بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.